[This question paper contains 4 printed pages.]

Your Roll No..............

Sr. No. of Question Paper	**:**	**5264**	**L**
Unique Paper Code	:	2144000028	
Name of the Paper	:	Urdu Shayeri Mein Tanisiyat	
Name of the Course	:	**Bachelor of Arts with Urdu (GE)**	
Semester	:	VIII	

Duration : 3 Hours　　　　Maximum Marks : 90

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No- on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھیے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

ا- درج ذیل شعری اقتباس میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع حوالہ کیجیے:

(الف)

میں چاہتی ہوں
کہ اگلی رت میں ملوں جو تم سے
جنم جنم کی تھکاوٹوں کے خطوط چہرے سے مٹ چکے ہوں
قدم قدم اک سفر کی پچھلی علامتیں سب گزر چکی ہوں
ملال صحرا نوردی پاؤں کے آبلوں میں سمٹ چکا ہو
مسافرت کی تمام رنجش
مرے مساموں سے ڈھل چکی ہو

(ب)

آج بھی کوئی کہیں گوش بر آواز نہ تھا
آج بھی چاروں طرف لوگ تھے اندھے بہرے
آج بھی میری ہر اک سوچ پہ بیٹھے پہرے
آج بھی تم مری ہر سانس کے مالک ٹھہرے
میرا گم نام سا کھویا سایہ بے چین وجود
ایک پہچان کا صدیوں سے جو دیوانہ رہا
آج بھی اپنے سے بیگانہ رہا
اور جیا بھی تو جیا بن کے کسی کا سایہ
آج بھی مجھ سے مرا میں نہیں ملنے پایا
آج بھی میں نے خود اپنے سے ملاقات نہ کی

۲- درج ذیل شعری اقتباس میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع حوالہ کیجیے:

(الف)

ایک اک حرف سمیٹو مجھے تحریر کرو
میری یکسوئی کو آمدۂ زنجیر کرو
سب خد و خال مرے دھند ہوئے جاتے ہیں
صبح کے رنگ سے آؤ مجھے تصویر کرو
جیتنا میرے لیے کرب ہوا جاتا ہے
میرے پندار کو توڑو مجھے تسخیر کرو
اس عمارت کو گرا دو جو نظر آتی ہے
مرے اندر جو کھنڈر ہے اسے تعمیر کرو
اب میری آنکھ سے لے لو خلش بینائی
یا مرے خواب کو شرمندۂ تعبیر کرو

(ب)

سلیقہ عشق میں میرا بڑے کمال کا تھا
کہ اختیار بھی دل پر عجب مثال کا تھا
میں اپنے نقش بناتی تھی جس میں بچپن سے
وہ آئنہ تو کسی اور خط و خال کا تھا
رفو میں کرتی رہی پیرہن کو اور ادھر
گماں اسے مرے زخموں کے اندمال کا تھا
یہ اور بات کہ اب چشم پوش ہو جائے
کبھی تو علم اسے بھی ہمارے حال کا تھا
محبتوں میں میں قائل تھی لب نہ کھلنے کی
جواب ورنہ مرے پاس ہر سوال کا تھا

۳-تانیثیت کی تعریف اور اہمیت پر روشنی ڈالیے۔

۴-مختلف تانیثی نظریات پر ایک مضمون لکھیے۔

۵-اردو شاعری کے نمائندہ شاعرات پر اظہار خیال کیجیے۔

۶-ادا جعفری کی شاعری کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۷-رافعہ شبنم عابدی کی نظم نگاری کے امتیازات واضح کیجیے۔

۸-یاسمین حامد کی غزل گوئی کے اہم پہلو اجاگر کیجیے۔

۹-شاہدہ حسن کی غزل گوئی کا جائزہ لیجیے۔

(100)